

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ۔ أما بعد!

مختصہ ہیں: ”قرآن مجید کی چند آیتیں ایک دوسری کی ضد کی طرح نظر آتی ہیں۔“ یہ فقیر اہل اللہ الخبی کتا ہے آپ کو یا کسی کو تشاد نظر آتا ہے مگر حقیقت اور واقع میں آیات تو آیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ احادیث میں بھی کوئی تشاد نہیں۔

(ط) سے موازی کلمہ کی تیسواں آیت کو کوئی یہ نسبت مجھنے لگا ہے کہ ”وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ“ (قرآن مجید) وہ لوگوں کا قرآن کلمی نتیجے میں لگا ہوا سوال ہے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو قرآن مجید کا پہلا آیت ہے: ”وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ“ رب العالمین کہہ کر اس قسم کا رد فرمایا۔

وہ عبارت اتریں تو قرآن رسول بسا اوقات مرسل کا قول ہوتا ہے اور بسا اوقات رسول کا اپنا قول ہوتا ہے۔ مرسل کا قول نہیں ہوتا تو تنزیل من رب العالمین فرما کر قول رسول کریم میں دو صورتوں میں سے پہلی صورت کو متعین کر دیا گیا ہے اور دوسری صورت کی نفی کر دی گئی ہے۔

کی مثال یوں سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مقام پر فرمایا: ”وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ“ (البقرۃ: ۱۰۳) اور دوسرے مقام پر فرمایا: ”وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ“ (الانعام: ۱۳۵)۔ ”یا بتنا ہوا نون۔“ [اب کوئی ان دونوں مقاموں میں باہمی تشاد سمجھنا شروع کر دے تو یہ اس کی خطا ہوگی کیونکہ دوسرے مقام میں پہلے مقام سے مراد کی تو تشریح

(۲) ... سورۃ نمل کی آیت نمبر: ۸ اور نمبر: ۹ میں جن چیزوں کا اثبات ہے۔ سورۃ قصص کی آیت نمبر: ۳۰ میں ان سے کسی چیز کی بھی نفی نہیں، اور سورۃ قصص کی آیت نمبر: ۳۰ میں جن چیزوں کا اثبات ہے سورۃ نمل کی آیت نمبر: ۸ اور ۹ میں ان سے کسی چیز کی نفی نہیں۔ لہذا دونوں مقاموں میں کوئی

(۳) ... سورۃ بقرہ کی آیت نمبر: ۱۵۱ اور سورۃ اعراف کی آیت نمبر: ۱۳۲ کا معاملہ بھی پہلے ذکر کردہ دو مقاموں کی طرح ہی ہے کہ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر: ۱۵۱ میں جن چیزوں کا اثبات ہے ان میں سے کسی ایک کی بھی سورۃ اعراف کی آیت نمبر: ۱۳۲ میں نفی نہیں اور جن چیزوں کا سورۃ اعراف کی آیت نمبر: ۱۳۲

### قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 722

محدث فتویٰ